34

احباب کثرت کے ساتھ جلسہ سالانہ پر آئیں اور جلسہ کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں

(فرمودہ 20 دسمبر 1957ء بمقام ربوہ)

تشہد، تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

''جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ اب ہمارا جلسہ سالانہ بالکل قریب ہے۔ اگلا جمعہ جو 27 دسمبر کو ہوگا جلسہ سالانہ کے عین درمیان آئے گا اور جلسہ سالانہ کا افتتاح 26 دسمبر کو ہو جائے گا اور 27، 28 دسمبر کو میری تقریریں ہوں گی جن کے بعد جلسہ سالانہ ختم ہو جائے گا۔ چونکہ خطبہ کے صاف کرنے اور اِس پر نظرِ ثانی کرنے میں اور پھر اس کے الفضل میں شائع ہونے پر کئی دن لگ جاتے ہیں اس لیے اگر خطبہ نویس خطبہ صاف کر کے الفضل کو اشاعت کے لیے دے بھی دے تو یہ خطبہ جلسہ سالانہ سے پہلے چھپ کر جماعتوں میں نہیں جا سکتا اور وہ اس سے پورا فائدہ نہیں اُٹھا سکتیں۔ اس لیے جہاں تک دنیوی سامانوں کا سوال ہے ہم اپنے جلسہ کی کامیابی کے لیے اب سوائے اِس کے کچھ نہیں کر سکتے کہ ہم خدا تعالیٰ سے ہی دعا کریں کہ اے خدا! کام کا وقت اب ہمارے ہاتھ سے نکل چکا ہے اور جلسہ سالانہ بالکل قریب آ گیا ہے۔ ہمارا کوئی پروپیگنڈا اب ہمیں فائدہ نہیں دے سکتا۔

صرف تیری اور تیرے فرشتوں کی تحریک ہی ہے جو فائدہ پہنچا سکتی ہے۔ اس لیے تُو یہاں کے لوگوں کو تحریک کر کہ وہ اپنے فرائض کو اچھی طرح ادا کریں اور جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی مہمان نوازی کریں۔ اور باہر والوں کے دلوں میں تحریک کر کہ وہ نیک ارادوں اور نیک مقاصد کو لے کر یہاں کثرت کے ساتھ آئیں۔ اور پھر یہاں آ کر وہ اپنا وقت ضائع نہ کریں بلکہ جلسہ کے اوقات میں بھی اور بعد میں بھی تسبیح اور تحمید میں لگے رہیں تا کہ وہ جلسہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھائیں۔ اور جب وہ یہاں سے واپس جائیں تو اُن میں اِس قدر تبدیلی پیدا ہو چکی ہو کہ وہ پہلے جیسے انسان نہ ہوں بلکہ وہ خدا تعالیٰ کے فرشتے ہوں جو آسمان سے اُترے ہوں۔

درحقیقت ہماری مثال اِس وقت ویسی ہی ہے جیسے پہلی جنگ عظیم میں ایک موقع پر ایسی خطرناک صورت پیدا ہوئی کہ شہنشاہ جرمنی کی فوج نے اتحادیوں کی فوج میں رخنہ پیدا کر دیا۔ لیکن اُس وقت شاید بادلوں کی وجہ سے یا اِس وجہ سے کہ دھواں اُن کے سامنے آ گیا جرمن فوج کو اس رخنہ کا علم نہ ہو سکا۔ جب اتحادیوں کو اس رخنہ کا پتا لگا تو فرانسیسی جرنیل نے انگریزی فوج کے جرنیل کو بلایا اور کہا کہ تم اس رخنہ کو پُر کرنے کا انتظام کرو۔ اُس جرنیل نے کہا ہماری فوج پچاس ساٹھ میل دور ہے اور جب تک وہ فوج آئے گی جرمن فوج شہر میں داخل ہو جائے گی اس لیے اب فوج کو بلانا بیکار ہے۔ تب فرانسیسی جرنیل نے ایک کنیڈین جرنیل کو بلایا۔ وہ آرڈی نینس 1 پر مقرر تھا۔ اُس کے ماتحت لڑاکا سپاہی نہیں تھے بلکہ نائی، دھوبی، بڑھئی، موچی اور نان پُز وغیرہ تھے۔ فرانسیسی جرنیل نے اُسے کہا میں نے تمہاری بہت شُہرت سنی ہے۔ کیا تم کوئی ایسی صورت نہیں کر سکتے کہ کسی طرح اس رخنہ کو آٹھ دس گھنٹے تک پُر کر دو؟ پھر باقاعدہ فوج آ گئی تو وہ دشمن کو روک لے گی۔ اُس نے کہا ہاں میں ایسا کر سکتا ہوں۔ چنانچہ وہ وہاں سے واپس گیا اور اُس نے اپنے سب نائیوں، دھوبیوں، موچیوں، بڑھیوں، لوہاروں، باورچیوں اور نان پُزوں کو اکٹھا کیا اور کہا تمہیں بھی کئی دفعہ جوش آتا ہوگا کہ کاش! ہمارے پاس بھی ہتھیار ہوتے تو ہم وطن کے لیے اپنی جانیں لڑا دیتے۔ تم سوچتے ہو گے کہ لڑنے والے لوگ کتنا ثواب حاصل کر رہے ہیں اور وطن کے لیے اپنی جانیں لڑا رہے ہیں۔ لیکن آج تمہارے لیے بھی موقع پیدا ہو گیا ہے اور آج تم بھی وہی فخر حاصل کر سکتے ہو جو اُنہیں حاصل ہے۔ لیکن یاد رکھو کہ میرے پاس اِس وقت کوئی بندوق اور اسلحہ نہیں۔ وہ پچاس ساٹھ میل پیچھے ہے اور اسے محاذ سے دور

اس لیے چھپایا گیا ہے تا کہ وہ دشمن کے ہاتھ نہ آ جائے اور اسے یہاں لانے کے لیے اب کوئی وقت نہیں۔ اس لیے تم میں سے ہر پیشہ والا اپنا سامان جس کے ساتھ وہ کام کرتا ہے ساتھ لے لے اور چل پڑے۔ لوہار اپنا ہتھوڑا لے لے، بڑھئی کلہاڑا پکڑ لے اور نان پُز اپنی سلاخ ہاتھ میں لے لے اور دشمن سے مقابلہ کے لیے تیار ہو جائے۔ انہوں نے کہا ہم حاضر ہیں۔ چنانچہ وہ اپنا اپنا ہتھیار لے کر فوراً اُس مقام کی طرف روانہ ہو گئے جہاں دشمن نے رخنہ پیدا کر دیا تھا اور انہوں نے اُس رخنہ کو اُس وقت تک روکے رکھا جب تک کہ باقاعدہ فوج نہ پہنچ گئی۔ اس وقت تک بادلوں یا دھوئیں کی وجہ سے دشمن کو یہ پتا نہ لگ سکا کہ اُن کے سامنے باقاعدہ فوج نہیں کھڑی بلکہ صرف نائی، دھوبی، موچی اور نان پُز وغیرہ کھڑے ہیں اور اُس نے ڈر کر پیش قدمی نہ کی۔ بعد میں جب باقاعدہ فوج وہاں پہنچ گئی تو اُس نے اُس رخنہ کو روک لیا۔ اُس وقت جب رخنہ واقع ہو گیا تھا انگریزی فوج کے کمانڈر نے اُس وقت کے برطانوی وزیر اعظم مسٹر لائڈ جارج کو تار دی کہ اِس وقت حالت سخت نازک ہے، دشمن نے ہماری فوج کے درمیان رخنہ پیدا کر دیا ہے اور اس رخنہ کو پُر کرنے کے لیے پیچھے سے فوج نہیں آ سکتی۔ اب ہمارے پاس صرف نائی، دھوبی، موچی، بڑھئی اور نان پُز ہی ہیں جن کو ہم نے بلایا ہے اور کہا ہے کہ وہ آ کر اس رخنہ کو پُر کریں اور آپ کو پتا ہی ہے کہ نائی اور دھوبی وغیرہ لڑ نہیں سکتے۔ جب یہ تار گئی تو مسٹر لائڈ جارج اپنی کابینہ سے لڑائی کے بارہ میں مشورہ کر رہے تھے۔ جب انہوں نے یہ تار پڑھی تو انہوں نے اپنے ساتھی وزراء سے کہا بھائیو! جس بات پر ہم غور کر رہے تھے اُس کا وقت گزر گیا ہے۔ اب ہمارے باہمی مشوروں کا کوئی فائدہ نہیں۔ اب صرف ایک ہی راہ رہ گئی ہے کہ خدا تعالیٰ ہماری مدد کرے۔ اِس لیے آؤ! ہم اپنے گھُٹنے ٹیک کر اُس کے سامنے گر جائیں اور اُس سے کہیں کہ وہ ہماری مدد کرے۔ چنانچہ وہ خود بھی اور باقی وزیر بھی گھٹنے ٹیک کر خدا تعالیٰ کے حضور گر گئے اور انہوں نے دعا کی کہ اے خدا! اب کوئی دنیوی تدبیر باقی نہیں رہی۔ اب تُو خود ہمارے بچاؤ کی کوئی صورت پیدا کر اور ہمیں دشمن کے حملہ سے بچالے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے اُن کی یہ دعا اِس طرح سُنی کہ نائیوں، دھوبیوں، بڑھیوں اور لوہاروں نے وہ رخنہ روکے رکھا۔ یہاں تک کہ باقاعدہ فوج آ گئی اور دشمن کو اُس رخنہ کا علم تک نہ ہو سکا۔

ہماری بھی اِس وقت یہی حالت ہے۔ ہم بھی اب کچھ نہیں کر سکتے کیونکہ اب دنیوی تدابیر کا

وقت نکل گیا ہے۔ نہ تو وہم وعظ و نصیحت کے ذریعہ لوگوں کو جوش دلا سکتے ہیں کیونکہ جوش دلانے کے لیے بھی وقت کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ تحریک کرنے کے لیے باہر مبلّغ بھجوا سکتے ہیں۔ اگر باہر مبلّغ بھیجے جائیں تا کہ وہ لوگوں کو یہاں آنے کی تحریک کریں تب بھی کچھ دن لگ جائیں گے اور اُس وقت تک جلسہ آ جائے گا۔ جماعتوں والے خود تحریک کریں تو اس کے لیے بھی کچھ وقت درکار ہوگا۔ اگر یہ خطبہ چھپ بھی جائے تب بھی یہ باہر کی جماعتوں کو وقت پر نہیں مل سکتا۔ اِس لیے اب یہی صورت ہے کہ ہم سب خدا تعالیٰ کے حضور گر جائیں اور اُس سے دعا کریں کہ اے خدا! اب ہماری تدبیر کا وقت گزر گیا۔ اب تُو ہی لوگوں کو تحریک کر کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ پر آئیں اور پھر یہاں آ کر جلسہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ انہیں جلسہ سے اتنا فائدہ پہنچے کہ وہ معمولی انسان جو یہاں آئیں فرشتے بن کر واپس جائیں اور تیری رحمتیں اور برکتیں اُن پر بھی ہوں جو یہاں آئیں۔ اور ان پر بھی ہوں جن کا یہاں آنے کا ارادہ تو ہو لیکن وہ کسی وجہ سے نہ آ سکیں۔ پھر تیری رحمتیں اور برکتیں اُن لوگوں پر بھی ہوں جو یہاں رہتے ہیں۔ سب رحمتیں اور برکتیں تیرے ہی اختیار میں ہیں ہم تو محتاج ہیں۔ لیکن ہماری احتیاج کو پورا کرنے کی تجھ میں ہی قدرت ہے۔ تُو ہماری احتیاج کو پورا فرما اور ہمیں اپنی برکات سے مالا مال کر"۔ (الفضل 24 دسمبر 1957ء)

1: آرڈی نینس: (ORDINANCE) توپ خانہ۔ محکمہ حرب۔ فوجی سامان مہیا کرنے کا محکمہ